قرآن کی خدمت کی نئی نئی راہیں نکالتے رہتے ہیں۔

قرآنی محفل میں واسطی صاحب نے تراویح کے اعتبار سے قرآن کو ۲۷ محافل پر تقسیم کر کے ہر حصے سے متعلق قرآن کے مطالب کا خلاصہ عام فہم انداز میں بیان کر دیا ہے۔ یہ تو یہ بڑی اچھی خدمت، مگر ایک پہلو کو اس میں خاص طور پر ملحوظ رکھنا چاہیے کہ ایسے خلاصوں میں نہ تو قرآن کا جذبہ انگیز ادبی اسلوب پایا جاتا ہے۔ اور نہ وہ خاص خاص مواقع کی آیتوں کی تاثراتی جھلک کہ کہیں یوں معلوم ہوتا ہے کہ بجلیاں کڑک رہی ہیں، کہیں معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے سامنے ایک طرف آگ کے الاؤ بھڑک رہے ہیں۔ اور دوسری طرف سرسبز باغ لہلہا رہے ہیں۔ کہیں یوں لگتا ہے کہ ہماری پوری شخصیت میں زلزلہ آگیا ہے۔ قرآن کے اس عُنصر سے خالی محض معلوماتی عبارات (اور وہ بھی خلاصے) بجائے اس شکل میں لانے کے مضامین کے انڈکس بنا دینے چاہییں۔ یعنی فلاں بحث فلاں آیت یا رکوع سے فلاں آیت یا رکوع تک۔ بہرحال قرآن کی تفسیر ہو یا خلاصہ، غیر ولولہ انگیز، غیر جذباتی، غیر ادبی انداز میں لانے سے قرآن کا منشا پورا نہیں ہوتا۔

برگِ گل ــــ اقبال نمبر | بہ اہتمام: گورنمنٹ کالج سمندری - ادارت: پروفیسر محمد صدیق ظفر حجازی - پتہ: گورنمنٹ کالج سمندری ضلع فیصل آباد -

گورنمنٹ کالج سمندری کی طرف سے برگ گل کا اقبال نمبر ۳۸۴ صفحات اور بڑے رنگین سرورق کے ساتھ آیا ہے۔ اوّل درجے کے لکھنے والوں کی نگارشات اس رسالے میں جمع ہیں۔ مثلاً ڈاکٹر عبدالغنی، ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی، محمد عبداللہ قریشی، سیّد عبدالرشید فاضل، ڈاکٹر جمیل جالبی، پروفیسر محمد منور مرزا، ڈاکٹر معین الدین عقیل، پروفیسر شمیم احمد، ڈاکٹر حفیظ الرحمٰن صدیقی ــــ پوری فہرست تو بہت طویل ہے۔ لکھنے والوں نے ہر طرح کے ضروری موضوعات پر مفید تحریریں پیش کی ہیں۔ مقالات کے علاوہ نظمیں بھی ہیں، مذاکرہ بھی اور پنجابی تحریروں کے لیے مخصوص صفحات بھی۔ لائبریریوں میں بھی رکھنے اور پڑھنے بھی